احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

جمعہ 10- ستمبر 1999ء- 28 جمادی الاول 1420 ہجری- 10- تبوک 1378 ہش جلد 49-84 نمبر 204

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دین و دنیا کی اصلاح کی دعا

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کیا کرتے تھے۔ اے اللہ میرے دین کی درستی فرما جو میرے معاملہ کی پختگی اور مضبوطی کا ذریعہ ہے اور میری دنیا کی بھی درستی فرما جو میری معاش کا ذریعہ ہے۔ اور میری آخرت کی بھی درستی فرما جس میں میری عاقبت کے سامان ہیں۔

(صحیح مسلم کتاب الذکر باب فی الادعیۃ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دعا کی بہت بڑی ضرورت ہے اور اس کے ساتھ ہی نیک صحبت میں رہنا چاہئے۔ سب تعصبوں کو چھوڑ کر گویا دنیا سے الگ ہو جاوے۔ جیسے جہاں طاعون پڑی ہوئی ہو اور کوئی شخص وہاں سے الگ نہیں ہوتا ہے، تو وہ خطرہ کی حالت میں ہے۔ اسی طرح جو شخص اپنی حالت کو بدل نہیں ڈالتا اور اپنی زمین میں تبدیلی نہیں کرتا اور الگ ہو کر نہیں سوچتا کہ کس طرح پاک زندگی پاؤں۔ اور خدا سے دعا نہیں مانگتا وہ خطرہ کی حالت میں ہے۔ دنیا میں کوئی نبی نہیں آیا، جس نے دعا کی تعلیم نہیں دی۔ یہ دعا ایک ایسی شے ہے۔ جو عبودیت اور ربوبیت میں ایک رشتہ پیدا کرتی ہے۔ اس راہ میں قدم رکھنا بھی مشکل ہے۔ لیکن جو قدم رکھتا ہے پھر دعا ایک ایسا ذریعہ ہے کہ ان مشکلات کو آسان اور سہل کر دیتا ہے۔

دعا کا ایک ایسا باریک مضمون ہے کہ اس کا ادا کرنا بھی بہت مشکل ہے۔ جب تک انسان خود دعا اور اس کی کیفیتوں کا تجربہ کار نہ ہو، وہ اس کو بیان نہیں کر سکتا۔ غرض جب انسان خدا تعالیٰ سے متواتر دعائیں مانگتا ہے، تو وہ اور ہی انسان ہو جاتا ہے۔ اس کی روحانی کدورتیں دور ہو کر اس کو ایک قسم کی راحت اور سرور ملتا ہے اور ہر قسم کے تعصب اور ریاکاری سے الگ ہو کر وہ تمام مشکلات کو جو اس کی راہ میں پیدا ہوں برداشت کر لیتا ہے۔ خدا کے لئے ان سختیوں کو جو دوسرے برداشت نہیں کرتے اور نہیں کر سکتے۔ صرف اس لئے کہ خدا تعالیٰ راضی ہو جاوے برداشت کرتا ہے۔ تب خدا تعالیٰ جو رحمٰن رحیم خدا ہے اور سراسر رحمت ہے، اس پر نظر کرتا ہے اور اس کی ساری کلفتوں اور کدورتوں کو سرور میں بدل دیتا ہے۔ (ملفوظات جلد اول ص 492)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں تازہ اطلاع

حضور انور ایدہ اللہ، اللہ کے فضل سے روبصحت ہو رہے ہیں

ربوہ 9۔ستمبر 99ء۔لندن سے پرائیویٹ سیکرٹری مکرم منیر احمد صاحب جاوید نے محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ کے نام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں جو تازہ اطلاع بھجوائی وہ ذیل میں درج ہے۔

"حضور انور اللہ تعالیٰ کے فضل سے روبصحت ہو رہے ہیں۔ الحمدللہ۔ احباب جماعت حضور انور کی کامل شفایابی اور مقاصد عالیہ میں کامیابی کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔"

ہفتہ تحریک جدید یکم اکتوبر تا 8- اکتوبر 1999ء

○ "جس کام کے لئے ہم کھڑے کئے گئے ہیں وہ بے دریغ قربانی چاہتا ہے"

(ارشاد حضرت مصلح موعود)

امراء و صدر صاحبان سے ضروری گذارشات

مذکورہ بالا تاریخوں میں ہفتہ تحریک جدید منانے کے لئے حسب ذیل لائحہ عمل مرتب کیا جائے۔

1- یکم اکتوبر بروز جمعہ خطبہ جمعہ میں تحریک جدید کے مالی جہاد کی طرف بھرپور توجہ دلائی جائے۔

2- نماز جمعہ کے بعد مجلس عاملہ کا اجلاس بلا کر ہفتہ بھر کا پروگرام طے کر لیا جائے۔

3- قابل وصول رقوم کی فہرستیں تیار کر لی جائیں۔

4- محصلین کی تعداد ضرورت کے مطابق بڑھا لی جائے اور اس عرصہ میں وصولی کو سو فیصد عمل میں لایا جائے۔

5- جملہ ذیلی تنظیموں سے ہر ممکن استفادہ کیا جائے۔

6- جماعت کے مخیر دوستوں کی فہرست تیار کر کے انہیں وعدہ سے زیادہ ادائیگی کی درخواست کی جائے۔

7- ایصال ثواب کے لئے احباب جماعت کو اپنے بزرگوں کی طرف سے بھی اس صدقہ جاریہ میں حصہ لینے کی تلقین کی جائے۔

8- تا حال جو افراد تحریک جدید میں شامل نہیں ہوئے مثلاً بچے یا مستورات انہیں بھی شامل کیا جائے۔

9- 8- اکتوبر جملہ مساعی کا جائزہ نماز جمعہ سے پہلے تیار کر لیا جائے اور خطبہ جمعہ میں اس کا خلاصہ بیان کر کے تعاون کرنے والے دوستوں کے لئے دعا کا اعلان کیا جائے۔

10- ہفتہ تحریک جدید کی تحریری رپورٹ جلد از جلد مرکز میں بھجوانے کا اہتمام کیا جائے۔

اللہ تعالیٰ سب کی مساعی کو شرف قبول بخشتے ہوئے حسنات دارین سے نوازے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے خاص خاص پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعہ 10۔ ستمبر 1999ء

12-35 a.m. تقریر۔ از بیلا ٹمکنسن صاحب جلسہ سالانہ 1992ء
1-05 a.m. کوئز۔ تاریخ احمدیت۔
1-55 a.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر 64
3-00 a.m. عربی زبان سیکھئے۔
3-15 a.m. اردو ادب کا احمدیہ دبستان
4-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-50 a.m. چلڈرنز کارنر۔ ترتیل القرآن کلاس۔ سبق نمبر 23
5-00 a.m. لقاء مع العرب۔ سیشن نمبر 258
6-00 a.m. تبرکات۔ تقریر۔ حضرت مولانا ابو العطاء صاحب۔ جلسہ سالانہ 1963ء
6-55 a.m. اردو کلاس۔ سبق نمبر 23
7-55 a.m. عربی زبان سیکھئے۔
8-15 a.m. اردو ادب کا احمدیہ دبستان
8-55 a.m. ہومیوپیتھی سبق نمبر 64۔
10-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
10-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-00 a.m. کوئز۔ تاریخ احمدیت۔
11-15 a.m. سرائیکی آئٹم۔ خطبہ جمعہ 15-5-98
12-55 p.m. لقاء مع العرب۔
1-55 p.m. اردو کلاس۔ سبق نمبر 23
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
3-25 p.m. بنگالی سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
5-00 p.m. خطبہ جمعہ۔
8-20 p.m. چلڈرنز کلاس۔ سبق نمبر 3
8-50 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔
10-25 p.m. اردو کلاس۔ سبق نمبر 24

ہفتہ 11۔ ستمبر 1999ء

12-50 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن بیلجیئم۔ چلڈرنز کلاس۔
1-20 a.m. طبی معاملات۔ مضمون۔ جلد مہمان۔ ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب۔
1-50 a.m. خطبہ جمعہ۔
2-55 a.m. فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
4-05 a.m. تلاوت۔ حدیث۔ خبریں۔
4-40 a.m. چلڈرنز کلاس احمدیہ ٹیلی ویژن کینیڈا۔
5-10 a.m. لقاء مع العرب۔
6-20 a.m. خطبہ جمعہ۔
7-20 a.m. اردو کلاس۔ سبق نمبر 24
8-30 a.m. کمپیوٹر سب کے لئے۔
8-55 a.m. فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ ملاقات۔
10-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
11-00 a.m. چلڈرنز کلاس۔ احمدیہ ٹیلی ویژن کینیڈا۔
11-30 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن ماریشس
12-20 p.m. طبی معاملات۔ جلد۔ مہمان ڈاکٹر سعید احمد خان
12-50 p.m. لقاء مع العرب۔
1-55 p.m. اردو کلاس۔ سبق نمبر 24
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
3-25 p.m. بنگالی سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
5-00 p.m. خطبہ جمعہ۔
6-10 p.m. فرانسیسی بولنے والے احباب سے حضرت صاحب کی ملاقات۔
7-20 p.m. خطبہ جمعہ۔
8-20 p.m. چلڈرنز کلاس۔ سبق نمبر 3۔
8-50 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔
10-25 p.m. اردو کلاس۔ سبق نمبر 24

اتوار 12۔ ستمبر 1999ء

1-10 a.m. التفسیر الکبیر سیشن نمبر 57
1-35 a.m. چلڈرنز کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
2-40 a.m. مجلس سوال و جواب۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔ اور دیگر غیر ملکی مہمانوں کے ساتھ۔
4-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔ ہفتہ کا جائزہ۔
4-55 a.m. چلڈرنز کارنر۔ کوئز خطبات امام۔
5-25 a.m. لقاء مع العرب۔ سیشن نمبر 260
6-25 a.m. کینیڈین ہورائزن۔
7-30 a.m. اردو کلاس۔ سبق نمبر 25
8-30 a.m. ڈینش زبان سیکھئے۔ سبق نمبر 9
8-55 a.m. چلڈرنز کلاس۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
10-05 a.m. تلاوت۔ سیرت النبی ﷺ۔ خبریں۔
10-50 a.m. ہفتہ کا جائزہ۔
11-00 a.m. چلڈرنز کارنر۔ حضرت صاحب کے ساتھ۔
11-50 a.m. مجلس سوال و جواب حضرت صاحب کے ساتھ۔ غیر ملکی مہمانوں کے ساتھ۔
12-50 p.m. لقاء مع العرب۔
1-55 p.m. اردو کلاس۔ سبق نمبر 25
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔ ہفتہ کا جائزہ

باقی صفحہ 7 پر

غزل

وَرائے اشک اسے عمر بھر پکارا تھا
وہی سکون تھا دل کا وہی سہارا تھا

گُلِ مراد کھلا تھا ہزار سال کے بعد
چمن کا ورنہ روایات پر گذارہ تھا

تمام عمر کٹی اور فیصلہ نہ ہوا
کہ جرم عشق کا اس کا تھا یا ہمارا تھا

جو اک نظر اسے دیکھا تو دیکھتے ہی رہے
کوئی علاج تھا اس کا نہ کوئی چارہ تھا

شبِ وصال میں فرقت کے فاصلے نہ گئے
کہ وصلِ یار بھی فرقت کا استعارہ تھا

یہ کس کا عکس اتر آیا تھا رگِ جاں میں
کہ لاکھ پردوں میں چھپ کر بھی آشکارا تھا

میں اپنی ذات سے آگے سفر پہ کیا جاتا
کہ اس جزیرے کے چاروں طرف کنارہ تھا

میں عہدِ عشق کا منصور تو نہ تھا لیکن
کسی نے سنگ کسی نے تو پھول مارا تھا

میں اشک اشک ستارے تراشتا کیسے
پگھل گیا تھا وہ منظر جو سنگِ خارا تھا

تم آسماں سے بچھڑ کر اداس کیا ہوتے
زمین زہر تھی اور زہر بھی گوارا تھا

یہ اَور بات ہے منزل جدا جدا تھی مگر
جو راستہ تھا ہمارا وہی تمہارا تھا

شبِ فراق کو آباد کر گیا مضطرؔ
وہ اشک جو کبھی صورت کبھی ستارہ تھا

چوہدری محمد علی

روزنامہ الفضل ربوہ۔ پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت دار النصر غربی ربوہ۔ قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

متقیوں کی جماعت اور مقام امین

قسط سوم آخر

اللہ تعالیٰ نے خلیفہ وقت کو متقین کی جماعت کے لئے بطور ڈھال بنایا ہوتا ہے

خلیفہ وقت کو اللہ تعالیٰ خود اپنی راہنمائی میں ایسی تدابیر بتاتا ہے کہ جس کے نتیجہ میں جماعت مقام امین کے اندر ہی رہتی ہے

آپ وہ لوگ ہیں جن کیلئے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مقام امین کا انتظام کیا ہے اور ایک تدبیر اس کیلئے یہ کی ہے کہ آپ کو خلافت کی نعمت عطا کی ہے۔ پس اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا ہمیشہ شکر کرتے رہو

(7-اپریل 1968ء کو جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت کے اختتامی اجلاس میں سیدنا حضرت مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالثؒ کا ولولہ انگیز خطاب)

حضرت مسیح موعود کی زبردست پیشگوئیاں

مثلاً اللہ تعالیٰ نے روس کے متعلق حضرت مسیح موعود کو فرمایا۔ آپ کو یہ نظارہ دکھایا کہ وہاں ریت کے ذروں کی طرح احمدی ہو جائیں گے۔ ان کی بھاری اکثریت ہو جائے گی۔ اب روسیوں سے بات کی جائے تو کچھ تو بات سنجیدگی سے سنتے ہیں لیکن ہندوستان میں ایک سٹال احمدیوں نے لگایا تو وہاں کوئی روسی آیا اور وہ ہنسی مذاق اور تمسخر میں باتیں کرتا رہا اور اس نے کہا یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ہم خدا کے قائل ہو جائیں۔ ٹھیک ہے بظاہر تم بڑیں مارتے ہو، تم جاہل مطلق ہو۔ روسیوں کو یہ سوچنا چاہئے کہ تمہارے متعلق صرف ایک بات ہوتی جو ابھی پوری نہیں ہوئی تو شاید ہم سمجھتے کہ تم ان حالات میں حقائق کو سمجھنے کے اہل نہیں ہو لیکن تمہارے متعلق خدا تعالیٰ نے ایک سلسلہ انہونی باتوں کا حضرت مسیح موعود کو بتایا۔ ان میں سے تین یا چار انہونی باتیں پوری ہو گئی ہیں۔ اگر ذرا بھی عقل ہو تو تم اس نتیجہ پر پہنچنے میں کامیاب ہو جاؤ کہ چوتھی یا پانچویں بات بھی گو بظاہر انہونی ہے لیکن وہ پوری ہو جائے گی جیسے پہلی باتیں پوری ہو گئی تھیں۔ حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے ان کے متعلق بہت سے سلسلہ ہائے پیشگوئیاں دی ہیں اس رنگ میں کہ یہ سلسلہ کی کڑیاں کس طرح ہیں اور وہ کس طرح پوری ہوئیں ابھی کم تحقیق کی گئی ہے۔ لیکن ہمارے مجلس ارشاد کے جو جلسے ہو رہے ہیں ان میں دو پیشگوئیوں کے متعلق اس قسم کے مضمون بڑی محنت سے تیار کر کے پڑھے گئے ہیں۔ اس سے مجھے توجہ پیدا ہوئی کہ یہ تو ایک خانہ غفلت کا شکار ہو رہا تھا یہ سارا لینا چاہئے۔ یہ سلسلہ جو ہے یہ کس طرح پورا ہوا تا کہ ہم ان قوموں پر اتمام حجت کر سکیں۔ ان دو پیشگوئیوں میں ایک یہ تھی۔

"ایک مشرقی طاقت اور کوریا کی نازک حالت"

(تذکرہ ص 518)

بظاہر یہ چھوٹا سا فقرہ ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے اس فقرہ کو ثابت کرنے کے لئے اس وقت تک قریباً 40، 45 سال کے لمبے زمانہ میں ایسے واقعات پیدا کئے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی قدرت اور اس کے علّام الغیوب ہونے کا ہمیں پتہ دیتے ہیں۔ دوسری پیشگوئی ہے۔

"تزلزل در ایوان کسریٰ فتاد"

(تذکرہ ص 584)

یہ بھی ایک چھوٹا سا فقرہ ہے اور بہت کم لوگوں نے اس کی اہمیت، اس کی وسعت اور اس کی شان کا احساس کیا ہو گا۔ جب مضمون پڑھا گیا اور اس میں مضمون پڑھنے والے نے وہ سارے واقعات سامنے رکھے تو میں دیکھ رہا تھا کہ سننے والوں کی آنکھیں پھٹی ہوئی تھیں۔ بظاہر یہ چھوٹی سی خبر تھی لیکن اللہ تعالیٰ اسے کس طرح مختلف رنگوں میں پورا کرتا چلا گیا اور جو موجودہ شاہی خاندان ہے اس سے پہلے شاہی خاندان نے کئی جلوے اس الہام کے دیکھے یہاں تک کہ ان کا خاندان بادشاہ ہونے کے لحاظ سے تباہ ہو گیا اور اس کی جگہ دوسرا خاندان آیا تو اللہ تعالیٰ نے آسمانوں پر فیصلہ کیا کہ اپنے ایک بندہ کو جو محمد رسول اللہ ﷺ کی محبت میں (-) فنا ہوا (-) اس زمانہ میں (دین) کی نشاۃ ثانیہ کے لئے چنا اور اسے وعدہ دیا کہ میں (-) ایک جماعت تجھے دوں گا اور اس جماعت کے ذریعہ ساری دنیا میں (دین) کو غالب کروں گا اور یہ غلبہ میری نصرت اور تائید کے نتیجہ میں ہو گا، تمہاری اپنی طاقت اور زور اور اقتدار کے نتیجہ میں نہیں ہو گا اور ایک وقت تک میں تمہیں مظلوم رکھنا چاہوں گا۔

تم مظلوم رہنا اور سوائے میرے کسی اور کی طرف نگاہ نہ کرنا اور میں تم سے بے وفائی نہیں کروں گا اور ضرورت کے وقت تمہارے پاس پہنچوں گا اور اپنی محبت اور اپنی رضا اور اپنی رحمت اور اپنے فضل کے جلوے تم پر کروں گا۔

اور دنیا کے لئے تمہیں ایک نمونہ بناؤں گا۔ ہماری جماعت کو جہاں بھی وہ ہو دنیا میں اس وقت مظلوم رہ کر اپنے رب کے جلووں کو جذب کرنا چاہئے۔ اور خدا نے کہا کہ میں دلائل قطعیہ کا ایک عظیم الشان خزانہ تجھے اور تیری وساطت سے تیری جماعت کو دوں گا اور دنیا کا کوئی عالم اور دنیا کا کوئی فلسفی تمہارے بچوں کے سامنے بھی ٹھہر نہیں سکے گا۔

جماعت احمدیہ کے علم کلام کا اعجاز

ابھی میں نے چند دوستوں کے سامنے یہ بات بیان کی تھی گو بیسیوں نہیں سینکڑوں ایسے واقعات ہیں لیکن یہ ایک تازہ نمونہ ہے کہ ایک دس بارہ سال کا بچہ مشرقی افریقہ میں (دعوت الی اللہ) کر رہا تھا۔ وہ چھوٹا سا بچہ ہے اور بڑا مخلص ہے۔ ایک اچھا پڑھا لکھا اور سمجھدار آدمی اس کو نظر آیا اور اس کے پاس گیا اور نائجیریا سے ہمارا ایک انگریزی کا اخبار چھپتا ہے اس اخبار کا ایک پرچہ اس کے ہاتھ میں دیا۔ اس شخص نے اخبار کا وہ پرچہ دیکھا اور پھر واپس کر دیا اور پھر اس بارہ سال کے بچہ کو کہنے لگا کہ تم کون ہو، احمدی ہو؟ اس بچے نے کہا ہاں میں احمدی ہوں۔ اس شخص نے کہا پھر سنو۔ تم احمدی ہو اور میں کیتھولک ہوں اور ہمیں ہمارے چرچ نے یہ ہدایت دی ہے کہ احمدیت کا لٹریچر نہیں پڑھنا اور کسی احمدی سے گفتگو نہیں کرنی۔ اس لئے میں تمہارے (دس بارہ سالہ بچہ کے) ساتھ گفتگو کرنے کے لئے تیار نہیں ہوں۔

غرض جو عظیم بشارت اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو اس جماعت کے لئے دی تھی وہ ہر روز پوری ہو رہی ہے۔ بڑے بڑے پادری بچوں کے سامنے بھی بات کرنے سے گھبراتے ہیں۔

ہم نوجوان تھے، نوجوانوں کی ایک پارٹی جس میں میں بھی تھا بشپ آف لاہور کو ایک اتوار کو ملنے گئے۔ کچھ دیر تو ہم وہاں کھڑے رہے اس کے بعد ایک شخص آیا اور اس نے ہم سے دریافت کیا کہ (بشپ صاحب پوچھتے ہیں) آپ کون ہیں اور کیوں ملنا چاہتے ہیں۔ ہم نے ایک کاغذ پر لکھ دیا کہ ہم احمدی ہیں اور آپ کے ساتھ تبادلہ خیال کرنا چاہتے ہیں۔ اس پر انہوں نے جواب دیا کہ بڑا افسوس ہے کہ میں آپ کے ساتھ بات نہیں کر سکتا۔ ہم اس وقت ایف۔اے کے طالب علم تھے۔ اب دیکھو کہ بشپ آف لاہور بھی ایف۔اے کے طلباء سے بات کرتے ہوئے گھبراتا ہے۔ سکنڈے نیویا میں ہمارے ایک آنریری (مربی) ہیں ان کی تعلیم و تربیت صرف تین سال کی ہے اس سے بات کرتے ہوئے بھی بڑے بڑے پادری گھبراتے ہیں۔ پھر جرمنی میں ہمارے ایک نوجوان یونیورسٹی کے طالب علم ہیں۔ ان سے بات کرتے ہوئے بھی پادری گھبراتے ہیں۔

حقیقت یہ ہے کہ (احمدیت) کے مخالف اس حقیقت کو سمجھ چکے ہیں اور جان چکے ہیں کہ اس قوم کو اللہ تعالیٰ نے اتنے زبردست دلائل دیئے ہیں کہ وہ ان کا جواب نہیں دے سکتے۔ خدا تعالیٰ نے کہا تھا کہ تمہارے اخلاق کی برکت سے میں (دین) کا نور دنیا میں پھیلاؤں گا۔ جماعت میں سے بہت ہیں جو اخلاق کے نمونے دکھاتے ہیں مگر وہ بھی ہیں جو اس طرف متوجہ نہیں اس لئے خدا کے لئے اور اپنی اخروی زندگی کو درست کرنے کے لئے تمام اخلاقی کمزوریوں کو دور کر دو، بھائی سے بھائی ناراض نہ ہو۔ جہاں آپ معافی دے سکتے ہیں وہاں آپ بشاشت سے معافی دیں کہ آپس میں کوئی بگاڑ نہ رہے۔ دن رات خدا تعالیٰ کی حمد میں لگے رہیں۔ محمد رسول اللہ ﷺ کے قلعہ میں پناہ گزیں ہو جائیں۔ (-) الہام میں یہ بھی بتایا گیا تھا کہ ایسا انتظام کیا جا رہا ہے کہ ہندوستان میں رہنے والوں میں ایک ایسا سلسلہ جاری کیا (-) جو متقی ہیں وہی مقام امین میں رہتے ہیں پس سب بداخلاقیوں سے توبہ کرو۔ بداخلاقی چھوٹی ہو یا بڑی۔ یا بالکل معمولی سمجھی جانے والی بات بھی ہو تب بھی اس کو چھوڑ دو کہ ان باتوں سے کہ جو تمہاری نظر میں چھوٹی ہوں تمہارا رب خوش نہیں اور جس چیز سے تمہارا رب خوش نہیں اسے تم چھوٹی کیسے کہہ سکتے ہو۔

پس ہر بداخلاقی کو ترک کرو اور بھائی بھائی بن کر احساس فروتنی اپنے دلوں میں پیدا کر کے اور اس یقین پر قائم ہو کر کہ ہم کچھ نہیں لیکن ہمارا رب سب طاقتوں والا ہے

اور اس نے یہ فیصلہ کیا ہے اور بشارت دی ہے کہ وہ ہمیں آخری اور انتہائی کامیابی عطا کرے گا اور دنیا کی کوئی طاقت اس کامیابی کی راہ میں روک نہیں بن سکے گی۔ لوگ دکھ دیں گے، قتل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کریں گے، مال لوٹ لیں گے۔ یہ سب کچھ ہوگا لیکن آج احمدیت کی جو تیز قدمی کے ساتھ ترقی ہو رہی ہے اس کو وہ روک دیں یہ نہیں ہو سکتا۔ دنیا کے سارے ملک مل کر بھی اسے روک نہیں سکتے۔

تائید الٰہی کا عظیم الشان وعدہ

حضرت مسیح موعود نے بڑے دھڑلے کے ساتھ یہ کہا تھا کہ تم سارے مل کر میرے خلاف تدبیریں کرو پھر بھی تم ناکام رہو گے۔ یہ وعدہ صرف حضرت مسیح موعود کے ساتھ تو نہیں بلکہ یہ وعدہ آپ کے طفیل اور آپ کے ذریعہ سے اور آپ کی دعاؤں کے نتیجے میں ہمارے ساتھ بھی ہے۔ اگر ہم وہ انتہائی قربانیاں دینے کے لئے تیار ہوں جو خداوند کریم ہم سے لینا چاہتا ہے تو ہمارے لئے کامیابی ہی کامیابی مقدر ہے۔ اللہ تعالیٰ امتحان لیتا ہے اور لیتا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اس کو بڑی وضاحت سے بیان کیا ہے وہ اموال کے تعلق میں بھی امتحان لے گا اور جانی لحاظ سے بھی اور جذبات کے لحاظ سے بھی وہ امتحان لے گا۔ یہ ساری باتیں ایسی نہیں ہیں جن کے متعلق قرآن کریم نے ہمیں پہلے نہ بتا دیا ہو۔ یہ تو بہرحال ہوں گی مگر ان کے ساتھ یہ بشارت بھی ہے کہ جب انفرادی امتحانوں میں کامیاب ہو جاؤ گے تو ایک جماعتی فتح اور جماعتی کامیابی اور جماعتی فلاح کا میں تمہیں وعدہ دیتا ہوں اور اس کی راہ میں دنیا کی کوئی طاقت روک نہیں بن سکتی۔

پس اپنی کمزوریوں کو دور کر کے خدا تعالیٰ کی انتہائی بشارتوں کے اپنی زندگیوں میں وارث بننے کی کوشش کرو اور تدابیر کرو۔ اللہ تعالیٰ آپ کے بھی اور میرے بھی ساتھ ہو۔

اب ہم دعا کریں گے اور اس کے بعد شوریٰ کا یہ اجلاس بھی اور شوریٰ کی کارروائی بھی ختم ہو جائے گی۔ دوست (جنہوں نے جانا ہو) نماز ظہر، عصر اور کھانے کے بعد تشریف لے جا سکتے ہیں۔ اور جو ٹھہر سکتے ہیں ان کو ٹھہرنا چاہئے۔ ربوہ میں کوئی دوست جتنا بھی رہے اچھا ہے۔ کسی سے بات نہ بھی کریں تو ربوہ کے بعض ایسے مقامات بھی ہیں کہ ان کی دیواروں سے بھی آپ برکت لے سکتے ہیں۔ اور ایک دو دوست جو جانا چاہتے تھے ان سے میں کھانے کے بعد مل لوں گا۔ وہ تشریف لے آئیں اور جو دوست ٹھہرنا اور ملنا چاہیں تو گو کل عام طور پر ملاقات کا دن نہیں لیکن مشاورت کی وجہ سے کل اور پرسوں ملاقات کے دن ہیں۔ دوست تشریف لے آئیں۔ یہ نہ سمجھیں کہ ملاقات نہیں ہوگی۔ بہت سے دوستوں سے میں بھی ملنا چاہتا ہوں۔ بعض سے میں نے اس کا اظہار بھی کر دیا ہے۔

دوست دعا کریں اور بڑی عاجزی سے کریں، بڑی زاری سے دعائیں کریں، بڑے تذلل سے دعائیں کریں۔ اور ساری دعاؤں کا خلاصہ تو اس فقرہ میں آ جاتا ہے کہ اے ہمارے رب محض اپنے فضل اور رحم سے (۔) اپنی شفاعت کا ہمیں اپنی استعداد کے مطابق انتہائی طور پر مظہر بنا دے۔ آمین

(رپورٹ مجلس مشاورت جماعت احمدیہ 1968ء)

عطیۃ العلیم صاحبہ۔

صحابیات رضی اللہ عنہن رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کارنامے

اسلام کے عظیم الشان علم تلے مرد و عورت، عالم و جاہل، شاہ و گدا، امیر و غریب سب برابر ہیں۔ اسلام کے پیغام مساوات نے عرب معاشرہ کے بنیادی ڈھانچے کو تبدیل کر کے رکھ دیا اور وہاں سماجی، سیاسی معاشی اخلاقی اور تمدنی طور پر نئی اقدار نے جنم لیا اور اس میں نئی روح حرکت کرنے لگی۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی رحمت کی چادر کو عورتوں پر بھی وسیع کیا تو نہ صرف ان کو معاشرہ میں ایک اہم حیثیت حاصل ہوئی بلکہ ان کو اپنے اندر موجود پوشیدہ صلاحیتوں کو نکھارنے اور اجاگر کرنے میں بھی مدد ملی۔ اسی بناء پر اسلام میں عورت کی جو قدر و منزلت قائم ہوئی وہ تمام دیگر اقوام سے بالا ہے۔ تمام دنیا اپنی قومی تاریخ پر فخر کرتی ہے۔ لیکن جب ان کی قومی ترقی میں عورتوں کے کردار کا سوال اٹھے تو دفعتاً" ہر طرف خاموشی چھا جاتی ہے اور فخر و غرور کا سارا ہنگامہ سرد ہو کر رہ جاتا ہے۔

لیکن بخلاف اس کے اگر اسلامی تاریخ کا بغور جائزہ لیں تو آنحضورؐ کی قوت قدسیہ اور نور نبوت نے جن ذروں کو روشن کیا اور جو اب تک اسی آب و تاب سے جگمگا رہے ہیں اور گم گشتگان راہ انہی ستاروں کی روشنی میں اپنی منزل مقصود کا پتہ لگا رہے ہیں۔ ان ستاروں میں ان مقدس صحابیات کا نام بھی آتا ہے جنہوں نے ایسے ایسے عظیم الشان کارنامے چھوڑے کہ ہر ذی شعور انسان بجا طور پر ان پر فخر کرنے کے لائق ہے۔ ان صحابیات نے زندگی کے ہر شعبہ، خواہ وہ علمی ہو یا عملی، جہاد کا میدان ہو یا سیاسی میدان ہر جگہ اپنے آپ کو منوایا۔ صحابیات کے کارنامے زندگی کی ہر جہت پر پھیلے ہوئے ہیں۔ سب سے پہلے مذہبی کارناموں کا ذکر کیا جاتا ہے۔

میدان جنگ میں خدمات

اگرچہ مسلمان خواتین کو کبھی بھی جہاد بالسیف کے میدان میں براہ راست نہیں بلایا گیا۔ مگر حسب ضرورت اس میدان میں صحابیاتؓ نے جس جوش، جذبہ، لگن، خلوص سے حق ادا کیا ہے اس کی نظیر ملنا مشکل ہے۔ غزوۂ احد میں جبکہ کافروں نے عام حملہ کر دیا تھا اور آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ صرف چند جانثار رہ گئے تھے۔ حضرت ام عمارہؓ آنحضورؐ کے پاس پہنچیں اور سینہ سپر ہو گئیں۔ کفار جب آپؐ کی طرف بڑھتے تو تیر اور تلوار سے روکتی تھیں۔ جنگ مسیلمہ میں انہوں نے اس پامردی سے مقابلہ کیا کہ 12 زخم کھائے اور ایک ہاتھ کٹ گیا۔

(ابن سعد ج 8 ص 304)

غزوہ خندق میں حضرت صفیہؓ نے جس بہادری سے ایک یہودی کو قتل کیا اور یہودیوں کے حملہ کو روکنے کی جو تدبیر اختیار کی وہ بجائے خود حیرت انگیز ہے۔

(زرقانی ج 2 ص 129)

جنگ یرموک میں حضرت اسماءؓ بنت ابو بکرؓ، ام حکیمؓ، خولہؓ، ہند اور ام المومنین حضرت جویریہؓ نے بڑی دلیری سے جنگ کی تھی۔

میدان جنگ میں صحابیاتؓ اور خدمات بھی سرانجام دیتی تھیں، مثلاً پانی پلانا۔ زخمیوں کی مرہم پٹی کرنا۔ مقتولوں اور زخمیوں کو اٹھا کر میدان جنگ سے لے جانا۔ تیر اٹھا کر دینا۔ خورو نوش کا انتظام کرنا اور پکانا۔ قبر کھودنا۔ فوج کو ہمت دلانا، چنانچہ حضرت عائشہؓ، ام سلیمؓ نے غزوہ احد میں مشک بھر بھر کر زخمیوں کو پانی پلایا۔

(صحیح بخاری)

ام سلیمؓ اور انصار کی چند عورتیں زخمیوں کی تیمارداری کرتی تھیں اور اس مقصد کے لئے وہ ہمیشہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ غزوات میں شریک ہوا کرتی تھیں۔

(ابوداؤد)

دعوت حق

اشاعت اسلام بھی مذہب کی ایک بڑی خدمت ہے اور صحابیاتؓ نے اس سلسلہ میں خاص کوششیں کی ہیں۔ چنانچہ حضرت فاطمہؓ بنت خطاب کی دعوت پر حضرت عمرؓ نے اسلام قبول کیا تھا۔ (اسعد الغابہ ج 5 ص 519)

ام سلیمؓ کی ترغیب پر ابو طلحہؓ نے آستانہ اسلام پر سر جھکایا تھا۔

سیاسی خدمات

صحابیاتؓ نے متعدد سیاسی خدمات بھی انجام دی ہیں۔ چنانچہ حضرت شفاؓ بنت عبداللہ اس درجہ صائب الرائے تھیں کہ حضرت عمرؓ ان کی تحسین کرتے اور ان سے مشورہ کرتے تھے۔

(کتاب الام شافعی ص 145)

سنن ابی داؤد میں لکھا ہے کہ فتح مکہ کے زمانہ میں ام ہانیؓ نے جو حضرت علی رضی اللہ عنہ کی ہمشیرہ تھیں، ایک مشرک کو پناہ دی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔

تم نے جسکو پناہ یا امان دی ہم نے بھی دی۔

(ابوداؤد)

علمی خدمات

اسلامی علوم یعنی قراءت، تفسیر، حدیث، فقہ فرائض، میں متعدد صحابیاتؓ کمال رکھتی تھیں۔

حضرت عائشہؓ، حفصہؓ، ام سلمہؓ نے پورا قرآن مجید حفظ کیا تھا۔

(فتح الباری)

تفسیر میں حضرت عائشہؓ کو خاص کمال حاصل تھا، چنانچہ صحیح مسلم کے آخر میں ان کی تفسیر کا معتدبہ حصہ منقول ہے۔

حدیث میں ازواج مطہرات عموماً اور حضرت عائشہؓ اور حضرت ام سلمہؓ خصوصاً تمام صحابیاتؓ سے ممتاز تھیں۔

حضرت عائشہؓ کی روایات 2210 ہیں۔ اور حضرت ام سلمہؓ نے 378 حدیثیں روایت کی ہیں ان کے علاوہ ام عطیہؓ اور اسماءؓ بنت ابو بکرؓ، ام ہانی اور فاطمہؓ بنت قیس بھی کثیر الروایہ گذری ہیں۔

فقہ میں حضرت عائشہؓ کے فتاویٰ کو خاص مقام حاصل ہے۔ حضرت ام سلمہؓ، حضرت صفیہؓ، حضرت حفصہؓ، حضرت ام حبیبہؓ، حضرت جویریہؓ، حضرت میمونہؓ، حضرت فاطمہ زہراؓ، ام عطیہؓ، حضرت اسماء بنت ابو بکرؓ، خولہؓ، حضرت ام سلمہؓ، ام ایمنؓ، حضرت ام یوسفؓ کے فتاویٰ بھی بہت اہم ہیں۔

علم فرائض میں حضرت عائشہؓ کو خاص مہارت تھی اور بڑے بڑے صحابہؓ ان سے فرائض کے متعلق مسائل دریافت کرتے تھے۔

(ابن سعد)

دیگر علوم میں بھی بعض صحابیاتؓ دستگاہ رکھتی تھیں خطابت میں حضرت اسماءؓ بنت سکن کا خاص شہرہ تھا۔ تعبیر میں اسماءؓ بنت عمیس مشہور تھیں۔

(اصابہ ص 12)

شاعری میں حضرت خنساءؓ، صفیہؓ، عاتکہؓ، ام ایمنؓ زیادہ نامور ہیں۔ خنساءؓ کا بے مثل مقام ہے۔

عملی خدمات

اس سے مراد صنعت و حرفت ہے۔ جس میں فلاحت، کتابت، تجارت اور خیاطت وغیرہ داخل ہیں۔ اسد الغابہ اور مسند احمد بن حنبل کی متعدد روایتوں سے ثابت ہوتا ہے کہ صحابیاتؓ عموماً کپڑا بنا کرتی تھیں۔ جو ان کو اور ان کی اولاد کو کافی تھا۔

لکھنا بہت سی صحابیاتؓ جانتی تھیں۔ حضرت عائشہؓ اور حضرت ام سلمہؓ کو اگرچہ پڑھنا آتا تھا لیکن لکھنا نہیں آتا تھا۔

حضرت حفصہؓ حضرت ام کلثومؓ لکھنا جانتی تھیں۔

صحابیاتؓ میں بعض خواتین تجارت بھی کرتی تھیں۔ چنانچہ حضرت خدیجہؓ کی تجارت نہایت وسیع پیمانے پر شام سے تھی۔

سینا عام تھا۔ شادی بیاہ اور خوشی کی تقریبات میں انصار کی لڑکیاں گیت گالیتی تھیں۔ بلکہ کبھی کبھی شادی بیاہ اور خوشی کے موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے بھی اشعار گائے ہیں۔

ازواج مطہرات میں حضرت ام سلمہؓ لحن کے ساتھ قرآن پڑھتی تھیں اور خاص آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طرز پر پڑھ سکتی تھیں۔

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ابن رشید

شذرات

اخبارات و رسائل کے مفید اور فکر انگیز اقتباسات

برطانیہ کی ختم نبوت کانفرنسیں

اس عنوان کے تحت زاہد الراشدی صاحب لکھتے ہیں۔

ان کانفرنسوں میں روئے سخن زیادہ تر قادیانیوں کی طرف ہوتا ہے چونکہ برصغیر پاکستان، بنگلہ دیش اور بھارت سے تعلق رکھنے والے مسلمانوں کا زیادہ تر سابقہ قادیانیوں سے پڑتا ہے اور اکثر و بیشتر علماء بھی انہی ممالک سے آتے ہیں پھر انہی دنوں قادیانیوں کا سالانہ عالمی اجتماع بھی لندن میں ہوتا ہے اس لئے قادیانیت ہی ان کانفرنسوں کے مقررین کی گفتگو کا مرکزی عنوان ہوتی ہے اور علماء کرام روایتی جوش و خروش کے ساتھ قادیانیوں کے خلاف غیظ و غضب کا اظہار کر کے مطمئن ہو جاتے ہیں کہ انہوں نے اگلے سال تک کے لئے عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کا فریضہ ادا کر دیا ہے۔ ان ختم نبوت کانفرنسوں میں ہونے والی گفتگو کا مواد اور انداز بھی وہی روایتی یعنی موچی دروازے اور لیاقت باغ والا ہوتا ہے جس سے پاکستان، بھارت اور بنگلہ دیش سے آکر آباد ہونے والے پرانے حضرات کا "ٹھرک" تو پورا ہو جاتا ہے اور وہ بہت محظوظ ہوتے ہیں کہ کافی عرصہ کے بعد انہیں اپنے محبوب خطباء کے خطابات سننے اور پرانی یادیں تازہ کرنے کا موقع مل جاتا ہے لیکن یہاں پیدا ہونے اور پروان چڑھنے والے نوجوانوں کے پلے کچھ نہیں پڑتا اس لئے ان اجتماعات میں نوجوانوں کی شرکت کا تناسب نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے اور جو چند نوجوان عقیدت کے پیش نظر آجاتے ہیں وہ بھی محض ثواب کی نیت سے مقررین کے چہروں کی زیارت کرتے رہتے ہیں۔

برمنگھم کی مرکزی جامع مسجد میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی طرف سے منعقد ہونے والی ختم نبوت کانفرنس حاضری کے اعتبار سے سب سے بڑی کانفرنس ہوتی ہے اور مختلف ممالک سے علماء کرام کی نمائندگی کے حوالہ سے بھی بھرپور ہوتی ہے چند سال پہلے کی بات ہے کہ اس کانفرنس میں راقم الحروف نے اپنے خطاب میں انسانی حقوق کے عنوان سے قادیانیوں کی تگ و دو کا پس منظر اور اس کی کچھ تفصیلات بیان کیں اور پنجاب کے سابق اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل چوہدری نذیر احمد غازی نے انگلش میں قادیانیت کے تاریخی پس منظر اور اس سے متعلق کچھ امور پر گفتگو کی تو کانفرنس کے بعد جلسہ گاہ سے باہر نکلتے ہوئے ایک نوجوان نے مجھے روک لیا اور کہا راشدی صاحب! ہم صبح دس بجے سے شام سات بجے تک خطبات سنتے رہے ہیں مگر ان میں صرف آپ کی بات کچھ سمجھ میں آئی ہے یا نذیر غازی صاحب کی گفتگو کو ہم سمجھ پائے ہیں ورنہ سارا دن صرف ثواب کی خاطر بیٹھے رہے ہیں ہمارے پلے کچھ نہیں پڑا۔ یہ المیہ کم و بیش ہر کانفرنس میں شریک ہونے والے نوجوانوں کا ہے اور اب تو ان کانفرنسوں کے منتظمین کے اجلاسوں میں بھی دبے لفظوں میں یہ بات زیر بحث آنے لگی ہے کہ ان کانفرنسوں کا آخر فائدہ کیا ہے۔ راقم الحروف ایک عرصہ سے ان کانفرنسوں کے منتظمین سے یہ گزارش کر رہا ہے کہ ان کانفرنسوں کی افادیت صرف اتنی ہے کہ پہلے سے عقیدہ ختم نبوت سے وابستگی اور تحریک ختم نبوت کے ساتھ تعلق رکھنے والے مسلمانوں میں بیداری قائم رہتی ہے۔ نیا ولولہ پیدا ہوتا ہے اور تازگی کی لہر دوڑ جاتی ہے اس سے زیادہ ان کانفرنسوں کا کوئی فائدہ نہیں بلکہ ختم نبوت کے حوالہ سے کرنے کے اصل کام اور ہیں ان میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ نہ صرف قادیانیوں بلکہ دیگر منکرین ختم نبوت مثلاً ایران کے بہائیوں، امریکہ کے نیشن آف اسلام اور بلوچستان کے ذکری گروہ کے بارے میں عام فہم زبان میں اور مناظرانہ اسلوب سے ہٹ کر معلوماتی لٹریچر مختلف زبانوں میں شائع کیا جائے اور الیکٹرانک میڈیا سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے نئی نسل کو ان فتنوں سے واقف کرانے کا اہتمام کیا جائے کیونکہ اکثر لوگ سرے سے ان گروہوں سے واقف ہی نہیں ہیں ابھی گذشتہ روز کی بات ہے بنگلہ دیش سے تعلق رکھنے والے ایک صاحب عبدالمقیت جو گذشتہ تیس برس سے یہاں مقیم ہیں ایم ون پر واقع بستی ملٹن کینز سے مولانا فدا الرحمٰن درخواستی اور راقم الحروف کو لندن لانے کے لئے گاڑی لے کر وہاں پہنچے وہ علماء سے عقیدت رکھتے ہیں اور ان کی خدمت کر کے خوشی محسوس کرتے ہیں مگر ان کی معلومات کا یہ حال تھا کہ مجھ سے پوچھنے لگے مولوی صاحب! احمدی فرقہ کا بانی کون ہے؟ میں نے بتایا کہ مرزا غلام احمد قادیانی نے نبوت کا دعویٰ کر کے اس نئے مذہب کی بنیاد رکھی تو پھر سوال کیا کہ وہ کون سی صدی میں گزرا ہے؟ اس سے اندازہ کرلیں کہ علماء سے تعلق رکھنے والے اور دینی ذوق رکھنے والے حضرات کی معلومات کا حال یہ ہے کہ جو لوگ مسجد اور مولوی کے قریب پھٹکنے کے لئے تیار نہیں ہیں ان کی واقفیت کا عالم کیا ہوگا؟ اس لئے عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے عنوان سے کام کرنے والی جماعتوں اور اداروں سے گزارش ہے کہ وہ سطحیت اور جذباتیت کے خول سے باہر نکلیں، حقائق کا ادراک حاصل کریں، نئی نسل کی ذہنی سطح اور نفسیات کا اندازہ کریں اور عالمی حالات کو سامنے رکھتے ہوئے عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ، منکرین ختم نبوت کے تعاقب اور نئی نسل کے عقیدہ و ایمان کی حفاظت کے لئے اپنی جدوجہد کی ترجیحات اور طریق کار پر نظر ثانی کریں ورنہ اگر وہ اپنی موجودہ روش پر ہی قانع رہے تو اپنے آپ کو دھوکہ دینے کے سوا کچھ نہیں کر پائیں گے۔

(روزنامہ اوصاف اسلام آباد 19۔ اگست 99ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سویڈن میں تپدق

سویڈن میں تپدق کے جراثیم کے پھیلاؤ میں اضافہ ہوا ہے۔ تپدق ایک گھمبیر بیماری ہے جس کا علاج عام طور پر بہت وقت طلب ہے اور اس کے لئے ایک طویل عرصہ درکار ہوتا ہے جس میں مریض کو مختلف طرح کی جراثیم کش ادویہ یکے بعد دیگرے یا کئی دفعہ اکٹھی استعمال کرنی پڑتی ہیں۔ اگر ان ادویہ کے استعمال میں بد احتیاطی برتی جائے تو ایسے مریض کے جسم میں مزاحمت پذیر جراثیم نشوونما پا جاتے ہیں اس طرح کے مریضوں کے علاج میں مزید وقت پیش آتی ہے کیونکہ جراثیم کی قوت مزاحمت میں اضافہ کے باعث جراثیم کش ادویہ کا اثر جاتا رہتا ہے اور بعض صورتوں میں تو علاج تقریباً ناممکن ہو جاتا ہے۔

گذشتہ عرصہ کے دوران سویڈن میں یک صد کے لگ بھگ ایسے مریض پائے گئے ہیں جو تپدق کے مزاحمت پذیر جراثیم کا شکار ہوئے ہیں۔ اس طرح کے مریضوں کی زیادہ تعداد غیر ملکی بچوں اور کمسن افراد پر مشتمل ہے لیکن ان میں ایسے بچے بھی شامل ہیں جو سویڈن میں پیدا ہوئے ہیں۔ پڑوسی ملک روس میں تو تپدق ایک وبا کی صورت اختیار کر چکی ہے۔

(ماہنامہ ربوہ سویڈن جون 99ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

"ماحولیاتی آلودگی اور جرائم"

"ایک امریکی ماہر کے تجزیے کے مطابق ماحولیاتی آلودگی، پُرتشدد جرائم اور سماج دشمن سرگرمیوں میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس سائنس دان کا خیال ہے کہ زہریلے کیمیائی مادے خصوصاً پانی میں ملی ہوئی دھاتیں اعصابی کنٹرول کے نظام کو درہم برہم کر دیتی ہیں۔ اعصابی کنٹرول کا یہی نظام عام طور سے ہمارے پُرتشدد جذبات پر قابو پانے میں مدد دیتا ہے۔ ظاہر ہے کہ جب یہ نظام درہم برہم ہوگا تو پھر پُرتشدد جذبات بھی بے لگام ہو سکتے ہیں۔ دوسرے ماہرین اس تجزیے میں دلچسپی تو لے رہے ہیں، لیکن چاہتے ہیں کہ ابھی مزید دلائل سامنے آئیں۔

پرانے نظریات کی رو سے جرائم کا تعلق سماجی، اقتصادی اور نفسیاتی عوامل سے قائم کیا جاتا رہا ہے، لیکن ڈارمتھ کالج ہنوفر نیو ہمپ شائر کے روجر ماسٹرز (Roger Masters) کا کہنا ہے کہ یہ عوامل پوری طرح اس بات کی وضاحت نہیں کر سکتے کہ امریکہ کی بعض کاؤنٹیز میں ایک لاکھ افراد میں ہر سال پُرتشدد جرائم کی شرح صرف 100 کیوں ہے جب کہ دوسری کاؤنٹیز میں یہ شرح ایک لاکھ افراد میں تین ہزار سے بھی زیادہ ہے؟ روجر ماسٹرز نے کہا کہ جرائم کی شرح میں اس فرق کی وضاحت ان علاقوں میں ماحولیاتی آلودگی کے اعداد و شمار سے ہو سکتی ہے۔

روجر ماسٹرز نے ایک طرف تو سراغ رساں ادارے ایف بی آئی (F.B.I) سے جرائم کے اعداد و شمار حاصل کئے اور دوسری طرف تحفظ ماحولیات کے ادارے کے جمع کئے ہوئے وہ اعداد و شمار حاصل کئے جن کا تعلق فضا اور پانی میں سیسے اور مینگ نیز کی آلودگی سے ہے جو کارخانوں سے خارج ہوتے ہیں۔ پھر ماسٹرز نے ان اعداد و شمار کا تجزیہ کیا۔ اس تجزیے سے وہ اس نتیجے پر پہنچے کہ بظاہر ماحولیاتی آلودگی پُرتشدد جرائم پر بھرپور انداز میں اثر انداز ہوتی ہے۔ ان پُرتشدد جرائم میں قتل، جنسی زیادتی، ڈاکہ اور اذیت کے گھٹیا طریقے شامل ہیں۔ وہ کاؤنٹیز جہاں سیسہ اور مینگ نیز کی آلودگی کی سطح سب سے زیادہ ہے وہاں ماسٹرز کے بیان کے مطابق جرائم کی شرح بھی قومی اوسط سے تین گنا زیادہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ آلودگی کی موجودگی اتنی ہی پریشان کن ہے جتنی کہ غربت۔

ماسٹرز کا کہنا ہے کہ جب دماغ کی کیمیائی کیفیت زہریلی دھاتوں کی آلودگی کی وجہ سے تبدیل ہوتی ہے تو پھر فطرت میں شامل پُرتشدد تقاضوں کو قابو میں رکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اسے یوں بھی کہا جا سکتا ہے کہ دماغ کی کیمیائی کیفیت میں تبدیلی سے وہ بند ٹوٹ جاتا ہے جو پُرتشدد جذبات یا تقاضوں کی راہ میں رکاوٹ بنا ہوا تھا۔

انسانی دماغ کے سریشی خلیئے دماغ کی دیکھ بھال کا کام انجام دیتے ہیں اور غیر ضروری کیمیکلز کو صاف کر دیتے ہیں۔ ماسٹرز نے جو تجربے کئے ان سے پتہ چلا ہے کہ سیسہ ان سریشی خلیوں کو جزوی طور پر ناکارہ بنا دیتا ہے۔ جن لوگوں میں کیلیم کی کمی ہوتی ہے ان میں مینگ نیز اپنا اثر دکھاتی ہے۔ اور وہ یہ کہ دماغ کے حصوں میں سیروٹین (Serotonin) اور ڈوپامین (Dopamine) کو پہنچنے سے روکتی ہے۔ یہ دونوں ایسے کیمیکل ہیں جو انسان کے محرکہ یا اضطراری رویے کو کنٹرول کرتے ہیں۔

ماسٹرز کا خیال ہے کہ سیسہ اور مینگ نیز کا ایک بڑا ذریعہ وہ پائپ ہیں جو گھروں تک پانی پہنچاتے ہیں۔ اس آلودگی میں ان زمینوں کا بھی حصہ ہے جن کی مٹی میں سیسہ اور دوسرے زہریلے مادے ہوتے ہیں۔"

(ماہنامہ "ہمدرد صحت" کراچی جنوری 99ء ص 50)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر32327 میں روبینہ کوثر بنت مبارک احمد صاحب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی (ب) ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 98-11-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زیورات طلائی وزنی 6.80 گرام مالیتی۔/3400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ روبینہ کوثر دارالنصر غربی (ب) ربوہ گواہ شد نمبر1 اطہر رشید وصیت نمبر27222 گواہ شد نمبر2 منظور احمد دارالنصر غربی ربوہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32328 میں ظہیر احمد ولد چوہدری شبیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لقمان آباد فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 98-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔العبد ظہیر احمد سنت سنگھ والا روڈ لقمان آباد فیصل آباد گواہ شد نمبر1 مرزا محمد یعقوب رسول نگر فیصل آباد گواہ شد نمبر2 محمد یوسف B بلاک نگہبان پورہ فیصل آباد۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32329 میں صفیہ بیگم زوجہ محمد شفیع صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 69/ر-ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-11-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر۔/5000 روپے۔ زیورات طلائی 3 تولہ مالیتی۔/15000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ صفیہ بیگم چک نمبر69/ر-ب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر1 محمد شفیع وصیت نمبر27903 گواہ شد نمبر 2 مولوی عبدالرحیم وصیت نمبر13728۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32330 میں امتہ الباسط زوجہ محمد سعید صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری بیعت پیدائشی احمدی عمر52 سال ساکن پیر محل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 99-3-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان مع 10 عدد دوکانیں برقبہ 6 مرلہ 2 سرساہی واقع منور مارکیٹ نزد چوک پیر محل مالیتی۔/500000 روپے۔2۔ حق مہر۔/3500 روپے۔3۔ زیورات طلائی وزنی 10 تولہ مالیتی۔/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2500 روپے ماہوار بصورت کرایہ دوکانات آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ الباسط پیر محل ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ گواہ شد نمبر1 محمد شفیق زرگر پیر محل گواہ شد نمبر2 محمد سعید صرافہ بازار پیر محل۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32331 میں سید محمد شاہ ولد سید غلام شاہ صاحب قوم سید پیشہ ملازمت عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الرشید بلڈنگ چوتھی منزل کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 97-7-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔العبد سید محمد شاہ نوید کلینک کراچی گواہ شد نمبر1 خواجہ وجاہت احمد الاعظم اسکوائر کراچی گواہ شد نمبر2 کرامت حسین مختار اورنگی ٹاؤن کراچی۔

مسل نمبر32332 میں راؤ محمد یونس ولد محمد حنیف قوم راجپوت پیشہ دکانداری عمر55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع دادو سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 99-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔
1۔ رہائشی مکان برقبہ 80 مربع گز جس کے ایک کمرہ میں دوکانداری کرتے ہیں مالیتی۔/......۔
2۔ ایک ٹی وی بلیک اینڈ وائٹ مالیتی......3۔ ایک سائیکل مالیتی۔/......۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/3000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد راؤ محمد یونس گلشن شہباز کوٹری ضلع دادو گواہ شد نمبر1 مبشر احمد گوندل وصیت نمبر20921 گواہ شد نمبر2 منصور احمد وصیت نمبر19495۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32333 میں چوہدری ناصر احمد ولد چوہدری محمد سلیم صاحب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 98-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان برقبہ ساڑھے چار مرلہ واقع حبیب پارک مالیتی۔/400000 روپے۔ کا 1/2 حصہ مالیتی۔/200000 روپے۔2۔ 8 ایکڑ زمین واقع چک نمبر R-223/9 فورٹ عباس ضلع بہاولنگر ترکہ والدین مرحومین جس کے شرعی وارث 3 بھائی اور دو بہنیں ہیں زمین ابھی تقسیم نہیں ہوئی میرے حصہ کی قیمت ہے۔/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/7200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد چوہدری ناصر احمد گلشن پارک لاہور گواہ شد نمبر1 ظفر احمد میر گلشن پارک لاہور گواہ شد نمبر2 محمد اشرف گلشن پارک لاہور۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32334 میں محمد معصوم عابد ولد چوہدری محمد دین صاحب قوم کمبوہ پیشہ کاروبار عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 98-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ آئس کریم فیکٹری برقبہ 28 مرلہ 162 فٹ مالیتی۔/7200000 روپے۔ جس میں میرا حصہ 75 فی صد ہے میرے حصہ کی قیمت۔/5400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ۔/600000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔العبد محمد معصوم عابد شالامار ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر1 محمد انور صدر حلقہ شالامار ٹاؤن لاہور گواہ شد نمبر2 خداداد شالامار ٹاؤن لاہور۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خط و کتابت کرتے وقت
چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

سکن سپیشلسٹ

(ماہر امراض جلد) کی آمد

○ مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب (سکن سپیشلسٹ ماہر امراض جلد) مورخہ 99-9-12 بروز اتوار فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند مریض ہسپتال ہذا کے پرچی روم سے پرچی بنوا کر وقت حاصل کرلیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ مکرم رحمت علی صاحب حوالدار آرمی کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 99-6-12 کو لڑکا عطا کیا ہے بچے کا نام "زرغام احمد" تجویز ہوا ہے۔ یہ بچہ مکرم ڈاکٹر گلاب خاں آف کرونڈی ضلع خیر پور کا پوتا ہے۔

○ مکرم ڈاکٹر طارق اسماعیل صاحب آف داتہ زاید کا ضلع سیالکوٹ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 99-8-2 کو لڑکا عطا کیا ہے۔ بچے کا نام "ذکی احمد" تجویز ہوا ہے۔ بچہ وقف نو میں شامل ہے اور مکرم میاں محمد عبداللہ صاحب کا پوتا ہے۔ یہ دونوں بچے مکرم شریف احمد دہڑھوی انسپکٹر وقف جدید کے نواسے ہیں اور مکرم میاں حسین بخش اجنالوی کے پڑنواسے ہیں۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ دونوں بچوں کو نیک خادم دین لمبی عمر اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا ذریعہ بناوے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم میاں عنایت اللہ بھٹی صاحب ولد میاں امام دین صاحب (رفیق حضرت مسیح موعود) بتاریخ 30۔ اگست 1999ء کو بعمر قریباً 97 سال بدوملی ضلع نارووال میں وفات پا گئے۔ مکرم چوہدری مسرور احمد مظفر صاحب مربی سلسلہ نے جنازہ پڑھایا۔ ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا جہاں بیت مبارک میں مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب نے جنازہ پڑھایا۔ اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم محمود احمد صاحب کارکن نظارت مال آمد نے دعا کروائی۔ مرحوم مکرم امانت اللہ انجم صاحب سابق قائد ضلع نارووال کے نانا تھے۔ احباب سے مرحوم کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

○ مکرم ملک مبارک احمد ارشاد صاحب کی بیگم صاحبہ شوگر کی وجہ سے زیادہ علیل ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم وحید احمد صاحب کارکن نظارت امور عامہ ربوہ کا چھوٹا بھائی خورشید احمد قمر گزشتہ سال سے ایک ذہنی مرض Haypo Manic Episod میں مبتلا ہے کچھ عرصہ ٹھیک رہنے کے بعد اب دوبارہ بیماری نے شدت اختیار کی ہے۔

احباب کرام سے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

اعلان

○ وہ طلباء و طالبات جو حکومتی پیشہ وارانہ ادارہ جات میں تعلیم حاصل کرنا چاہتے ہیں ان کو داخلہ کے وقت ڈومیسائل کی ضرورت پیش آئے گی۔ آئندہ چند دنوں میں مختلف ادارہ جات داخلہ کا آغاز کر رہے ہیں اس لئے فوری طور پر ڈومیسائل بنوالیا جائے تو بہتر رہے گا۔

(نظارت تعلیم)

○ پنجاب یونیورسٹی لاہور کے مختلف ماسٹرز پروگرام میں داخلہ جات کے سلسلہ میں درخواستیں وصول کی جارہی ہیں جن طلباء و طالبات کو شعبہ جات میں داخلہ ملے وہ مندرجہ ذیل کوائف نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ 35460 کو ارسال کریں۔

نام وولدیت
پتہ (فوری رابطہ / مستقل)
شعبہ کا آخری اوپن میرٹ

(نظارت تعلیم)

بازیافتہ نقدی

مورخہ 99-9-8 بعد عصر دارالصدر غربی ربوہ سے رحمت بازار منڈی تک تانگہ پر جاتے ہوئے تانگہ سے کچھ نقدی ملی ہے۔ جس کی ہو غلام مصطفیٰ تبسم کارکن الفضل سے رابطہ کریں۔

بقیہ صفحہ 2

4-50 p.m. چینی زبان سیکھئے۔
5-20 p.m. خطبہ جمعہ۔
6-20 p.m. بنگالی سروس۔
7-20 p.m. حضرت صاحب کی ملاقات غیر ملکی مہمانوں کے ساتھ 96-1-31
8-30 p.m. چلڈرنز کلاس۔ سبق نمبر 27
9-00 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ سیرت النبی ﷺ۔
10-25 p.m. اردو کلاس۔
11-30 p.m. ہفتہ کا جائزہ۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

مارشل لاء کے باوجود شدید فسادات

مشرقی تیمور میں مارشل لاء کے نفاذ کے اعلان کے باوجود شدید فسادات جاری ہیں۔ اور فساد پہلے سے بڑھ گیا ہے۔ دارالحکومت ڈلی شعلوں کی لپیٹ میں آگیا ہے۔ تمام کاروباری مراکز راکھ کے ڈھیر بن چکے ہیں۔ بچے کھچے سٹور شٹر توڑ کر لوٹ لئے گئے۔ لاکھوں لوگ پناہ کی تلاش میں مغربی تیمور فرار ہو رہے ہیں۔ اب تک جانے والے مہاجرین کی تعداد کا اندازہ اڑھائی لاکھ افراد لگایا گیا ہے۔ آسٹریلوی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ لوگوں کو زبردستی ہجرت پر مجبور کیا جارہا ہے۔ انڈونیشیا نے امن فوج کے مطالبات ماننے سے انکار کردیا ہے۔ اقوام متحدہ کے حکام نے کہا ہے کہ امن وامان کی بحالی کے امکانات نظر نہیں آرہے۔ چینی وزیر اعظم نے کہا ہے کہ صورت حال پر قابو پانے کے لئے طاقت کی بجائے مذاکرات کی راہ اختیار کی جائے۔

مشرقی تیمور کشمیر کے مماثل نہیں

امریکہ نے کہا ہے کہ مشرقی تیمور کشمیر کے مماثل نہیں۔ نہ ہی کسووا کا مسئلہ کشمیر کے مقابل رکھا جاسکتا ہے۔ تاہم امریکی ترجمان نے کہا کہ مسئلہ کشمیر حل ہونا چاہئے ہم بارہا کہہ چکے ہیں کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان مسئلہ کشمیر کشمیریوں کی امنگوں کے مطابق حل ہو۔ یہی ہمارا موقف ہے۔ ترجمان نے مقبوضہ کشمیر میں انتخابات کے جواز پر تبصرہ کرنے سے انکار کردیا۔

شمالی اتحاد کے کامیابیوں کے دعوے

افغانستان میں جاری خانہ جنگی میں طالبان حکومت کے مخالف شمالی اتحاد نے اپنی کامیابیوں کے دعوے کرتے ہوئے کہا ہے کہ طالبان کے 8 کمانڈر اور 300 فوجی ہمارے ساتھ مل گئے ہیں۔ دو روزہ جنگ میں 10- اہم ترین دیہات پر بھی قبضہ کرلیا گیا ہے۔ ان دیہات کا تعلق صوبہ بلخ اور سمنگان سے ہے۔

بھارت میں فیصلہ کن کردار

بھارتی سیاست میں دو بڑی سیاسی جماعتوں کانگرس اور بی جے پی کا اثر و رسوخ کم ہونے کے بعد علاقائی جماعتوں کو حکومتیں قائم کرنے یا گرانے کا اختیار مل گیا ہے۔ بھارت کے ووٹروں کے رجحان میں یہ تبدیلی دیکھنے میں آرہی ہے کہ غریب اور پسماندہ لوگ اور مزدور کارکن پہلی بار علاقائی اور ذات پات کی بنیاد پر قائم جماعتوں کی حمایت کررہے ہیں امریکی جریدے ٹائمز نے لکھا ہے کہ ملک گیر پارٹیوں کانگرس اور بی جے پی کی خود غرضی سے سیاسی خلا پیدا ہو گیا ہے۔

میکسیکو کے ساحل پر تباہی

سمندری طوفان نے میکسیکو کے ساحلی علاقوں پر تباہی مچادی۔ گھروں کی چھتیں اڑ گئیں۔ ملبہ گرنے سے سڑکیں بند ہوگئیں اور بجلی کا نظام درہم برہم ہوگیا۔ لوگ طوفان کی اطلاع ملنے پر پہلے ہی گھربار چھوڑ کر محفوظ مقامات پر چلے گئے۔

کارگل کی ذمہ دار بی جے پی ہے

سونیا گاندھی واجپائی پر مسلسل وار کر رہی ہے۔ تازہ انتخابی جلسوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تنازعہ کارگل کی ذمہ دار بی جے پی ہے۔ بھارتی وزیر دفاع جارج فرنانڈس نے کہا کہ کارگل میں کشمیری مجاہدین کی مداخلت گزشتہ سال ستمبر میں نہیں بلکہ اس سال اپریل میں ہوئی ہے۔

روسی طیاروں کی بمباری 50 ہلاک

داغستان کے باغیوں کی حمایت کرنے کے الزام میں روسی طیاروں نے چیچنیا کے دیہات پر وحشیانہ بمباری کی اور مزید 50 شہری ہلاک کردیئے۔ 20 گھر تباہ ہوگئے۔ داغستان کے وسطی علاقے میں گاؤں پر قبضہ کرنے کے لئے زبردست گولہ باری کی گئی۔

روس کا الزام

روس نے الزام لگایا ہے کہ پاکستان، سعودی عرب اور اسامہ بن لادن داغستان کے مجاہدین کو روس کے خلاف لڑنے کے لئے بھاری مالی امداد دے رہے ہیں۔ اس سلسلے میں ان ذرائع نے اپنے ایجنٹوں کے ذریعے داغستان کے مجاہدین کے امیر شامل بازیف کو اڑھائی کروڑ ڈالر کی امداد پہنچائی ہے۔ دونوں ملکوں کی مذہبی تنظیموں اور مختلف اشخاص کے ذریعے یہ امداد پہنچائی جارہی ہے۔ روسی ترجمان نے کہا کہ امریکہ کی خفیہ ایجنسیوں نے بھی اس بات کی تصدیق کردی ہے۔

لوک سبھا کے 184 حلقوں میں دوبارہ ووٹنگ

بھارت میں لوک سبھا کے انتخابات کے پہلے مرحلے میں دھاندلی اور ہنگاموں کے باعث آندھرا پردیش، کرناٹک، گجرات، راجستھان اور لدھیانہ کے 184 حلقوں کے پولنگ سٹیشنوں پر منگل کے روز انتخابات کروائے جائیں گے۔

بقیہ صفحہ 4

(مسند احمد)

ان صنعتوں کے علاوہ بعض صحابیاتؓ اور کام بھی جانتی تھیں۔ مثلاً حضرت سودہؓ طائف کی کھالیں درست کرتی تھیں۔ حضرت زینبؓ بھی دستکار تھیں۔

(اسد الغابہ ج ص 440)

یہ وہ کارہائے نمایاں ہیں جو آنے والی نسلوں کے لئے مشعل راہ ہیں اور باعث فخر ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 9 ستمبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 29 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 37 درجے سنٹی گریڈ
10- ستمبر- غروب آفتاب- 6-23
11- ستمبر- طلوع فجر- 4-23
11- ستمبر- طلوع آفتاب 5-47

وزیر اعظم کو ہٹایا نہیں جاسکتا

صدر مملکت رفیق تارڑ نے کہا ہے کہ جب تک ایوان میں اکثریت حاصل ہے وزیر اعظم کو ہٹایا نہیں جا سکتا۔ ماورائے آئین تبدیلی کی کوئی بھی خواہش محض وقت کا ضیاع ہوگی۔ سپریم کورٹ واضح فیصلہ دے چکی ہے۔ وزیر اعظم اور کابینہ صرف قومی اسمبلی کو جواب دہ ہیں۔ آئین کے تحت حکومت کو پانچ سال پورے کرنے کا حق حاصل ہے۔ صدر، ججوں اور مسلح افواج نے آئین کے تحفظ کا حلف اٹھا رکھا ہے۔ تبدیلی کا سوچنا فضول ہے۔ کوئی بھی ماورائے آئین اقدام ملکی آئین سے انحراف کے مترادف ہے اپوزیشن کو حکومت کی پالیسیوں پر تنقید کرنے کا حق حاصل ہے مگر وہ اسے مستعفی ہونے پر مجبور نہیں کر سکتی۔ آئین سے انحراف کا ہر رستہ انارکی کی طرف جاتا ہے۔ ملک اس کا متحمل نہیں ہو سکتا۔

مٹھی بھر سیاستدانوں کی بات

وزیر اعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ مٹی بھر سیاست دانوں کے کہنے پر مستعفی نہیں ہوں گا۔ ان کی بیساکھیاں ٹوٹ جائیں گی۔ ٹھکرائے ہوئے سیاست دان حکومت گرانے کا خواب دیکھ کر احمقوں کی ہنسی ہنس رہے ہیں معصوم بچوں کو سڑکوں پر لانے والوں کو شرم آنی چاہئے۔ ہماری بدقسمتی ہے کہ یہاں کے ناکام لیڈر افغانستان، کشمیریوں اور اسامہ بن لادن کے نام پر اپنی سیاست کی دکان چمکا رہے ہیں۔

اقتدار میرا مسئلہ نہیں

سابق وزیر اعظم، قائد حزب اختلاف اور پیپلز پارٹی کی سربراہ بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ اقتدار میرا مسئلہ نہیں۔ کوئی اور آئے تو بڑی خوش ہونگی۔ حکومت ہٹاؤ اتحاد کم از کم پروگرام کے تحت بنا۔ قومی حکومت کی مدت پر اختلاف ہے۔ لیکن نواز شریف سے نجات اور فوری یا کچھ عرصہ کے بعد انتخابات پر سب متفق ہیں۔ ایم کیو ایم کے پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ سے اتحاد ناکام رہے۔ مگر دنیا امید پر چلتی ہے انہوں نے کہا کہ اتحاد کے کئی ارکان 3 سال کے لئے قومی حکومت چاہتے ہیں مگر پیپلز پارٹی فوری طور پر غیر جانبدارانہ انتخابات کی حامی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ انتخابی اتحاد نہیں۔ الیکشن کے بعد راستے جدا ہو سکتے ہیں۔ گرینڈ الائنس کے لیڈر کا فیصلہ عوام کریں گے۔ بینظیر بھٹو نے یہ باتیں بی بی سی سے موبائل فون پر انٹرویو میں کہیں۔

بینظیر کی وطن واپسی

بینظیر بھٹو نے وطن واپس آنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ واپسی کی حتمی تاریخ سے وہ جلد آگاہ کریں گی۔ یہ بات بینظیر نے راؤ سکندر سے فون پر بات کرتے ہوئے کہی۔

امریکی کمانڈوز کو الٹی میٹم

جمعیت العلمائے اسلام کے مولانا فضل الرحمان نے کہا ہے کہ امریکی کمانڈوز دو دن میں نکل جائیں ورنہ کارروائی کریں گے۔ یہ لوگ ہماری سرزمین کو برادر اسلامی ملک کے خلاف استعمال کرنے آئے ہیں۔ اسامہ کو کچھ ہوا تو امریکیوں کو نشان عبرت بنا دیں گے۔ کارکن اور قبائلی نوجوان پوری طرح چوکس رہیں۔ اپوزیشن الائنس کے پاس ملک و قوم کی فلاح کا کوئی پروگرام نہیں۔ یہ متبادل وزرائے اعظم کا ہجوم ہے۔ ہم نظام کی تبدیلی کے لئے کوشاں ہیں۔

سکردو میں ہاؤسنگ سکیم

وزیر اعظم نے سکردو میں بے گھر افراد کے لئے ہاؤسنگ سکیم کا افتتاح کر دیا۔ یہ سکیم بھی وزیر اعظم کی "میرا گھر" سکیم کا حصہ ہے جس کے تحت ملک بھر میں بے گھروں کے لئے مکانات بنائے جا رہے ہیں۔

کراچی میں پھر ہڑتال کو ناکام بنانے کی تیاریاں

کراچی میں متحدہ قومی موومنٹ کی اپیل پر جو ہڑتال ہو رہی ہے اس کو ناکام بنانے کے لئے پولیس نے تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔

معین خان کپتان ہو گئے

وکٹ کیپر بیٹسمین معین خان کو قومی کرکٹ ٹیم کا کپتان مقرر کر دیا گیا ہے۔ نامور سپن باؤلر ثقلین مشتاق نائب کپتان ہونگے۔ شاہد آفریدی، وسیم اکرم، سلیم ملک اور اعجاز ٹیم میں شامل نہیں۔ ٹیم کا اعلان دورۂ آسٹریلیا کے لئے کیا گیا ہے۔

8 پولیس اہلکار برطرف

سانگلانوالہ کے پانچ شہریوں کو قتل کر کے وقوعہ کو پولیس مقابلے کا رنگ دینے والے 8 پولیس اہلکاروں کو آئی جی پنجاب نے برطرف کر دیا ہے۔

سی ٹی بی ٹی اور دورہ امریکہ دونوں زیر غور

وزیر خارجہ سرتاج عزیز نے کہا ہے کہ سی ٹی بی ٹی پر دستخط اور وزیر اعظم کا دورۂ امریکہ دونوں زیر غور ہیں اس بارے میں 4 دن کے اندر فیصلہ ہو جائے گا۔ پاکستان سی ٹی بی ٹی پر دستخط سے قبل اقتصادی پابندیوں کے خاتمہ کیلئے امریکی کانگرس کے فیصلے کا منتظر ہے۔

مسلم لیگ کی مقبولیت پر اثر

گورنر پنجاب سردار ذوالفقار علی کھوسہ نے کہا ہے کہ قیادت کے سخت فیصلوں سے مسلم لیگ کی مقبولیت پر برا اثر پڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی کے قائدین کی تقریروں سے یہ تاثر ملتا ہے کہ جیسے غیر ملکی فوج اسلام آباد فتح کرنا چاہتی ہے۔

حکومت اور تاجروں کے طویل مذاکرات

جنرل سیلز ٹیکس کی ادائیگی کے مسئلے پر حکومت اور تاجروں میں طویل مذاکرات ہوئے۔ تاجر نمائندے اپنے موقف پر ڈٹے رہے۔ کئی بار تلخی ہوئی۔ حکومت نے مسائل حل کرنے کے لئے 25 تاجروں پر مشتمل کمیٹی قائم کر دی ہے۔ صبح گیارہ بجے شروع ہونے والے مذاکرات رات گئے تک جاری رہے۔ حکومت کی نمائندگی اسحاق ڈار، شہباز شریف، غوث علی شاہ، میر جان محمد جمالی کر رہے تھے۔ پنجاب کے تاجروں نے جنرل سیلز ٹیکس دینے سے صاف انکار کر دیا۔ سندھ بلوچستان اور سرحد والوں نے اپنے اپنے مسائل کا ذکر کیا۔ وزیر خزانہ سیلز ٹیکس میں کمی کے سوال کا جواب گول کر گئے۔

واپڈا افسران پر حملہ کرنے والے گرفتار

واپڈا کے افسران پر حملے کرنے والے مسلم لیگ گجرات کے صدر سمیت چار رہنما گرفتار کر لئے گئے۔ مسلم لیگ گجرات سٹی کے صدر اور یوتھ ونگ کے صدر نے بارہ مسلح ساتھیوں سمیت اسسٹنٹ لائن مین کی ٹرانسفر منسوخ کرنے اور میرٹ کے برعکس بھرتیوں سے انکار پر ایس ای واپڈا پر حملہ کر دیا۔ خدمت کمیٹی، مسلم لیگ اور مقامی ایم پی اے وجاہت حسین نے حملہ کو جائز قرار دینے کی کوشش کی جبکہ سپیکر پرویز الٰہی نے ان کا ساتھ دینے سے انکار کر دیا۔

سکردو میں 440 مکانات

وزیر اعظم نے سکردو میں جس ہاؤسنگ سکیم کا افتتاح کیا ہے اس کے تحت ایک سال کے اندر اندر سکردو میں چار سو چالیس مکان تعمیر کئے جائیں گے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اس سے غریبوں کو رہائشی سہولتیں ملیں گی۔ ہزاروں لوگوں کو روزگار ملے گا۔

نواز شریف کیلئے کوئی خطرہ نہیں

بی بی سی نے کہا ہے کہ اپوزیشن اتحاد نواز شریف کیلئے کوئی خطرہ پیدا نہیں کر سکتے۔ کئی ایسی پارٹیوں کے اتحاد کے باوجود قومی اسمبلی میں انکے ووٹ اتنے نہیں کہ سنگین صورت حال پیدا ہو سکے۔

نومبر سے پہلے خاتمہ

عوامی اتحاد کے سربراہ ڈاکٹر طاہر القادری نے کہا ہے کہ نومبر سے پہلے حکومت ختم کر دیں گے۔

دانتوں کا معائنہ مفت
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ رانا مدثر احمد
3:30 تا 7:30 شام
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

سستی ترین ائر ٹکٹیں
اندرون وبیرون ملک ہوائی سفر کیلئے سستی ترین ائر ٹکٹوں کیلئے آپکی اپنی ٹریول ایجنسی۔
گلیکسی ٹریول سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ
ٹرانسپورٹ ہاؤس۔ ایجرٹن روڈ لاہور
فون 6310449-6367099-6366588

انگریزی ادویات وٹیکہ جات کا مرکز
بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد
فون-647434

خوشخبری
وول۔ کاٹن۔ سلک۔ لیڈیز اینڈ جینٹس ورائٹی۔ ہمارے شوروم پر پردہ کلاتھ کی سیل لگ چکی ہے۔ پردوں کی سلائی بالکل مفت نیز اولمپیا کارپٹ۔ سینٹر پیس اور قالین بھی دستیاب ہیں۔
ناصر نایاب کلاتھ ہاؤس
ریلوے روڈ گلی نمبر 1۔ ربوہ فون 434